P R NO.58

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا پمز (PIMS) ہسپتال کا دورہ

وفاقی محتسب کا عوامی شکایات پر نوٹس۔ پمز میں Outsourcing کی وجہ سے شعبوں کی تنزلی، صفائی کا فقدان

ہسپتال انتظامیہ عوام کی سہولت کے لئے لیب میں بھی ٹوکن سسٹم شروع کرے۔ وفاقی محتسب

اسلام آباد(   ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پمز (PIMS) ہسپتال میں آؤٹ سورسنگ (Outsourcing) کی وجہ سے بعض شعبوں کی تنزلی اور صفائی کے ناقص انتظامات نیز مریضوں کو سہولیات کے فقدان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہسپتال انتظامیہ کو کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے یہ ہدایات PIMS بھیجی گئی اپنی معائنہ ٹیم کی رپورٹ کے بعد دیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے PIMS ہسپتال کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم گزشتہ روز ہسپتال بھیجی۔ معائنہ ٹیم میں ایسوسی ایٹ ایڈوائزر افتخار حسین نقوی، ڈپٹی ایڈوائزر پرویز حلیم راجپوت، کنسلٹنٹ خالد سیال اور انوسٹی گیشن آفیسر جمیل احمد شامل تھے۔ معائنہ ٹیم نے مریضوں سے ملاقات اور ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کر کے شکایات کا جائزہ لیا اور ان کے ازالے کے لئے انتظامیہ کو ہدایات دیں۔ ٹیم نے اپنے گزشتہ دورے کی سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیا۔ وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم ہسپتال پہنچی تو تمام شعبوں میں مریضوں کا بے پناہ رش تھا۔ ایمرجنسی وارڈوں کی صورتحال اور آؤٹ سورس کئے گئے شعبوں کی کارکردگی بھی غیر تسلی بخش پائی گئی۔ ٹیم نے ہسپتال میں صفائی کے فقدان، ایمرجنسی وارڈز میں اسٹریچروں اور وہیل چیئرز کی کمی اور حالت زار نیز سیکورٹی کے ناقص انتظامات دیکھ کر سفارش کی کہ آئندہ کسی بھی آؤٹ سورس پرائیویٹ کمپنی کو اس کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد ٹھیکہ دیا جائے۔ مریضوں کے بے پناہ رش اور بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی گئی کہ عوام کی سہولت کے لئے ہسپتال کی لیب میں بھی ٹوکن سسٹم شروع کیا جائے۔ کارڈیالوجی میں ای سی جی کے لئے تین کمروں کو بڑھا کر پانچ کرنے اور خواتین کے لئے الگ کمرہ مختص کرنے کی ہدایت کی گئی۔ وفاقی محتسب کی ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ حال ہی میں ہسپتال میں 93 نئے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی 113 اسامیوں پر تقرریاں ہوئی ہیں، اس کے باوجود ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی متعدد اسامیاں خالی ہیں۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ ہسپتال میں روزانہ دس ہزار سے زائد مریض آتے ہیں، جن کے لئے ایم آر آئی کی صرف دو اور الٹراساؤنڈ کی 28 مشینیں ہیں، جب کہ صرف گائنی کی تین سو سے زیادہ مریضاؤں کا روزانہ الٹراساؤنڈ کرنا پڑتا ہے۔ وفاقی محتسب نے قانون اور قواعد کے مطابق ڈاکٹروں اور نرسوں کی خالی اسامیاں پر کرنے کی ہدایت کی۔ کمیٹی نے اپنی ابتدائی رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی ہے جبکہ اپنی سفارشات پر مشتمل تفصیلی رپورٹ ایک ہفتے میں پیش کرے گی۔

18 | XI | 2025

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

18 نومبر 2025ء